BUDC-132

B. A. in Applied Urdu Programme

(BAAUD)

ASSIGNMENT

For

(July 2024 – January 2025 Session)

کلاسیکی اردو غزل کا مطالعہ

(Study of Classical Urdu Ghazal)

BUDC-132

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن مینٹ

بی- اے ان اپلائڈ اردو پروگرام

عزیز طلبا/طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن مینٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک سائن اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن مینٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن مینٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو(100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن مینٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے فراہم کیے گئے مواد سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا۔ آپ اس کورس کی اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے اور جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو اسے اپنے اسٹڈی سنٹر جاکر اپنے کاؤنسلر سے سمجھیے۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال

کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعہ کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

اتنا یاد رکھیے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن مینٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن مینٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن مینٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن مینٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن مینٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن مینٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن مینٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن مینٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن مینٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن مینٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان(اردو)----------------------/----------------------Course Title

اسائن مینٹ نمبر-----------------انرولمینٹ نمبر----------------------Enrollment No.

نام(اردو)--------------------/--------------------------Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام---

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	BUDC-132
Course Title:	کلاسیکی اردو غزل کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-132/TMA/2024-2025
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ ہر سوال کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ مومن خاں مومن کے سوانحی حالات قلم بند کیجیے۔ (10)

یا

مرزا غالب کے حالات زندگی کو بیان کیجیے۔

سوال 2۔ بہادر شاہ ظفر کی غزلوں کے امتیازات کی نشان دہی کیجیے ۔ (10)

یا

خواجہ حیدر علی آتش کی شاعرانہ خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

سوال 3۔ غزل کے موضوعات پر مختصراً اظہار خیال کیجیے۔ (10)

یا

غزل کی صنفی خصوصیات واضح کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ شمالی ہند کے حوالے سے اردو غزل پر ایک جامع نوٹ لکھیے۔ (15)

یا

غزل کی مقبولیت کے اسباب بیان کیجیے۔

سوال5۔ معنی کی تہہ داری کے حوالے سے غزل پر اظہار خیال کیجیے۔ (15)

یا

ولی دکنی کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ میر تقی میر کے سوانحی حالات بیان کرتے ہوئے ان کی غزل گوئی کی انفرادیت واضح کیجیے۔ (20)

یا

اردو غزل کے تہذیبی اور سماجی پس منظر پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

سوال7۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ (20)

اس پھول سے چہرے کو جو کوئی یاد کرے گا | ہر آن میں سو سو چمن ایجاد کرے گا
جس بیت میں تعریف لکھوں اس کی بھنوؤں کی | البتہ ہلالی بھی اسے صاد کرے گا
مغرور نہ ہو صافیِ رخسار پہ اپنے | پھرسن ئ‍ے تو مری بات کو یاد کرے گا
معلوم ہوا عشق کے اطوار سے یوں کر | مجھ عقل کی بنیاد کوں برباد کرے گا
جلتا ہے سراجؔ آتش ہجراں میں صنم کی | کس دن دل غمگیں کوں مرے شاد کرے گا

یا

ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں | دل ہی نہیں رہا ہے جو کچھ آرزو کریں
تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو | دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
مٹ جائیں ایک آن میں یہ کثرت نمائیاں | گر آئینہ کے سامنے ہم آ کے ہو کریں
سرتا قدم زبان ہوں جوں شمع گو کہ ہم | پر یہ کہاں مجال جو کچھ گفتگو کریں
ہے اپنی یہ صلاح کہ سب زاہدان شہر | اے دردؔ آ کے بیعت دست سبو کریں